



النجم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔
۲	کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔
۳	اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔
۴	یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی ہے۔
۵	انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔
۶	یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔
۷	جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔
۸	پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے۔
۹	تو وہ دو مکان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔
۱۰	پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔
۱۱	جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔
۱۲	کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟
۱۳	اور انہوں نے اسکو یعنی جبرائیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔
۱۴	سدرۃ المنتہی کے پاس۔

۱۵	اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔
۱۶	جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔
۱۷	ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔
۱۸	انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔
۱۹	بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔
۲۰	اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔
۲۱	مشرکوں! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔
۲۲	یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔
۲۳	وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔
۲۴	کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟
۲۵	سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
۲۶	اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔
۲۷	جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
۲۸	حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔
۲۹	تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

۳۰ انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

۳۱ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

۳۲ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

۳۳ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

۳۴ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

۳۵ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۳۶ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

۳۷ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

۳۸ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۳۹ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

۴۰ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

۴۱ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۲ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

۴۳ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

۴۴ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

۴۵	اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔
۴۶	یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔
۴۷	اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔
۴۸	اور یہ کہ وہی دو لہتمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔
۴۹	اور یہ کہ وہی شعری نامی تارے کا بھی مالک ہے۔
۵۰	اور یہ کہ اسی نے حاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔
۵۱	اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
۵۲	اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔
۵۳	اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔
۵۴	پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔
۵۵	تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔
۵۶	یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔
۵۷	آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی۔
۵۸	اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔
۵۹	اے کافر و کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔
۶۰	اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔
۶۱	اور تم غفلت میں پڑے ہو۔
۶۲	تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

